www.KitaboSunnat.com



سڑکوں پر دن رات کام کرتی ہیں۔ ۱۹۹۲ء میں 'ٹیئر فنڈ' نے ایسی لڑکیوں اور ان کے خاندانوں کی نفسیاتی، عملی اور قانونی امداد کرنے پر 29,710 پونڈ خرچ کئے جس سے آج جنوبی امریکہ کی ۲۷ فیصد آبادی عیسائی ہے۔

☆ سوڈان کے آوارہ گرد قبائل کو ان کی زبان میں کتب مقدسہ فراہم کی گئیں۔

یہ لوگ دہلی کے گندے محلوں، میکسیکو کے جھونپڑیوں پر مشتمل قصبات، نیپال کے پہاڑوں اور افریقہ کے میدانوں میں انجیل کی خوشخبری اور صحت پہنچانے کی غرض سے سخت محنت کر رہے ہیں۔

## تبلیغ عیسائیت کا ایک عالمی منصوبہ

اسلام کو مغلوب کرنے کے عیسائی منصوبہ کا انکشاف ہوا ہے۔ اس منصوبہ کی تکمیل کے لئے ۷۰ لاکھ مبلغین اور ۸۷۰ ارب ڈالر مختص کئے گئے ہیں۔ اور اس کے لئے ۱۰ ہزار مواصلاتی چینل کام کریں گے۔ اس خوفناک منصوبہ میں دنیا بھر میں پھیلی ہوئی ہزارہا عیسائی تنظیمیں اربوں ڈالر، کروڑوں انجیل کے نسخے اور دوسری مذہبی کتابیں مبلغین کی فوج کے ذریعے تقسیم کریں گی۔ تمام دنیا کے ۲۴ ملین پتوں پر ۳۶۰ زبانوں میں ترجمہ کرکے عیسائیت سے متعلق لٹریچر بھیجا جائے گا۔ ہر سال اس موضوع پر ۹ لاکھ مختلف کتابیں شائع ہوں گی۔ اس تسلسل کے ساتھ ۶۵ ہزار ۱۷۵ مختلف کتابیں صرف حیاتِ مسیح کے بارے میں ہوں گی۔

اس وقت دنیا میں تقریباً ۵۱ لاکھ، ۵۱ ہزار افراد خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ہالینڈ کی ایک عیسائی تنظیم کا کام صرف تارکین وطن کے فلیٹوں اور گھروں میں جا کر 'مسیح کا پیغام' سنانا ہے۔

لندن یونیورسٹی میں ڈچ مستشرقین نے سات سو سال قبل ایک عربی و اسلامی انسٹیٹیوٹ کی بنیاد رکھی تھی جس کا مقصد دین اسلام سے متعلق نئے نئے فتنے کھڑے کرنا اور مسلمانوں کی نئی نسل میں فکری تشکیک کی فضا پیدا کرنا تھا۔ وہاں پر ہونے والے ایک مذاکرہ میں لاہور سے جانے والے نمائندہ کو ایک خطرناک مسلمان صحافی سمجھ کر شرکت سے روک دیا گیا تھا۔ قاہرہ میں ایک مدرسہ ہے جس میں عیسائی مناظرین تیار کئے جاتے ہیں جو انگریزی، عربی اور اردو میں یکساں روانی سے گفتگو کرتے ہیں۔

اگر میری اس کاوش سے آپ کے ذہنوں میں عیسائیوں کے عزائم اور ان کی تکمیل کا کچھ خاکہ بن گیا ہو تو میری اس تحریر کا مقصد پورا ہوگیا، اللہ ہم مسلمانوں کو سمجھنے اور اسلام کے عالمی پیغام کو دوسروں تک پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین)

**ایک افسوسناک خبر:** دینی حلقوں میں بڑے دکھ کے ساتھ یہ خبر سنی جائے گی کہ ہفت روزہ الاعتصام کے مدیر حافظ احمد شاکر کی بہو محترمہ مریم خنسا، اسلامی موضوعات پر جن کے بہت سے قیمتی مقالہ جات مختلف دینی رسائل میں شائع ہوتے رہے ہیں ۷ نومبر کو لاہور میں بڑی کم عمری میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! آپ معروف اسلامی قلم کار جناب محمد مسعود عبدہ کی دختر تھیں، آپ کی تحریروں میں اسلام سے والہانہ لگاؤ اور علم و تحقیق سے گہرا شغف ملتا تھا۔ حافظ عبدالرحمن مدنی نے آپکی نماز جنازہ پڑھائی۔ ادارۂ محدث اس افسوسناک موقعہ پر حافظ احمد شاکر اور انکے خاندان، محمد مسعود عبدہ اور انکے اہل خانہ کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ اللہ متوفیہ کی مغفرت فرمائے، لواحقین کو صبر کی توفیق بخشے۔ آمین!



محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ